تعارف و تبصرہ

نام کتاب : فقہائے ہند جلد اول

مصنف : جناب محمد اسحاق بھٹی

ناشر : ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور

صفحات : ۳۲۸ قیمت : تیرہ روپے پچھتر پیسے

برصغیر پاک و ہند میں اسلام پہلی صدی میں داخل ہو چکا تھا جس کے بعد سے یہاں کے باشندے حلقہ بگوش اسلام ہوتے رہے۔ جن بزرگوں کی بدولت دنیا کا یہ خطہ اسلام کی روشنی سے منور ہوا ان کے حالات تاحال مکمل طور پر احاطہ تحریر میں نہیں لائے جا سکے۔

مولانا محمد اسحاق بھٹی نے اس پہلو کو اپنے مطالعہ کا موضوع بنایا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں ان کی پہلی کتاب ''برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ،، طبع ہو کر علمی حلقوں میں مقبول ہو چکی ہے۔

زیر نظر کتاب ''فقہائے ہند،، میں فاضل مصنف نے برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ پر ہونے والے کام کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب پہلی صدی سے آٹھویں صدی تک فقہاء کے مختصر سوانح حیات اور فقہی خدمات کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔

مصنف نے اس کتاب میں دوسرے مصادر کے علاوہ '' العقد الثمین ،، مصنفہ قاضی ابو المعالی اطہر مبارکپوری اور '' نزھۃالخواطر ،، مصنفہ علامہ سید عبدالحی حسنی کو اپنا بنیادی ماخذ بنایا ہے۔ چنانچہ ''فقہائے ہند،، میں اسی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو علامہ حسنی نے اپنی کتاب میں اپنائی

ہے۔ یعنی ہر صدی کے فقہاء کا ذکر حروف تہجی کی ترتیب سے کیا گیا ہے۔ اس طرح سے یہ کتاب ایک لغت کی حیثیت اختیار کر گئی ہے جس سے استفادہ کرنے میں قارئین کو سہولت ہوگی۔

جناب بھٹی صاحب اسلام کی پہلی صدی سے دور حاضر تک کے فقہاء کی ایک مبسوط اور جامع تاریخ لکھنا چاہتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔ یہ کتاب کل چار جلدوں میں مکمل ہوگی۔ یہ کام اردو قارئین کے لیئے نہایت مفید ہے، اور امید ہے کہ علمی حلقوں میں بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

کتاب کے مطالعہ سے کچھ باتیں کھٹکتی ہیں، جن کی طرف اس لئے اشارہ کیا جاتا ہے، کہ فاضل مصنف اگر مناسب خیال فرمائیں تو آئندہ اشاعت میں ان امور کو پیش نظر رکھیں۔

۱۔ اس کتاب کا نام ''فقہائے ہند،، رکھا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ''ہند،، ایک ملک کا نام ہے جس کی جغرافیائی حدود وقتاً فوقتاً بدلتی رہی ہیں۔ اس لئے بہتر ہوتا اگر اس امر کی وضاحت کر دی جاتی کہ ''ہند،، سے کس دور کا ہندوستان مراد ہے۔

۲۔ کتاب کے نام کا دوسرا جزء ''فقہاء،، ہے۔ فاضل مصنف نے کہیں بھی یہ بیان نہیں فرمایا کہ فقیہ سے ان کی مراد کیا ہے؟ اس کتاب میں عموماً اور ابتدائی صدیوں میں خصوصاً ہر اس شخص کا نام درج کردیا گیا ہے جو بحیثیت مسلمان ہندوستان میں آکر آباد ہوگیا یا کچھ عرصہ مقیم رہا۔ ظاہر ہے کہ فقہ ایک خاص مضمون ہے اور ہر مسلمان فقیہ نہیں ہو سکتا۔

۳۔ بہت سے اسماء ایسے درج کر دیے گئے ہیں جن کی فقہی خدمات کے بارے میں کچھ بھی نہیں لکھا گیا، اور بعض ناموں کے ساتھ تو یہ بھی نہیں

لکھا گیا کہ وہ فقیہ تھے، جیسے عمرو بن مسلم باھلی (ص ۷۹ - ۸۰)، ابو علی سندھی (ص ۸۶)، محمد بن محمد دیبلی (ص ۱۰۰) وغیرہ وغیرہ۔ جن علماء کرام نے فقہی خدمات انجام نہیں دیں انھیں اس زمرہ میں شامل کرنے سے کتاب کی افادیت کم ہو جاتی ہے اور وہ محض نقل اور ترجمہ معلوم ہوتی ہے۔

۴ - نیز شمار ایسے لوگوں کو بھی ''فقیہ'' شمار کر لیا گیا ہے جن کی زندگیاں جہاد، خدمت حدیث یا تاریخ وغیرہ مرتب کرنے میں صرف ہوئیں۔

ان باتوں کے باوجود فاضل مصنف کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے اور اس کے لئے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

کتاب نہایت عمدہ اور اچھے کاغذ پر چھپی ہے۔ اور اس گرانی کے دور میں قیمت نہایت مناسب ہے۔

(محمد طفیل)